

Bal E Jibreel With Explanation Pdf Download

زمانہ

معنی: حرفِ حیرانہ، بجز زمانہ سے کسی بات۔ مقام: بڑھانے والا۔

① اس علم کا مرکزی کردار زمانہ ہے۔ علامہ اقبال نے عہد کے خوالے سے جو بکھر کرنا چاہا ہے وہ اس کی زبان سے کھلا ہے۔ اس اشعار پر مشتمل اس علم کے اولین شعریں عقلِ اقبال، زمانہ، یوں کیا ہو آئے کی کائنات میں ہے۔ غرض کہ زمانہ جو کہی موجود نہیں، علمِ قدرت کے تحت اب بے ہوگی ہیں۔ اور وہ اشیا کی بنیاد ہو جائے گی جو آج موجود ہیں۔ غرض کہ زمانہ کے اقتدار سے اور اس وقت سے کہ یہی معرفت کا تخت ہے۔ گہرائی کی ہے جو عہد آئند میں ظہور پزیر ہو گا تو اس کا ماحول ممتا ہے۔

② میں انبات تو ایک ایسے تجربے کے ساتھ ہوں جس میں بڑوں میں اور واقعات محفوظ ہیں اور جب حسبِ طاقت یہ واقعات ایک ایک کر کے برآمد ہو کر ماحول پر آتے ہیں تو ان کو شمار کر کے اپنے ذہن میں محفوظ رکھا ہوں۔

③ جبرائیل طرغیل ہے کہ دنیا میں موجود ہر فرد سے واقف ہوئے کے باوجود ان کے ساتھ میری رسم و رواج کے اندر داخل تک لگ ہیں۔ کسی کو اپنا مطالعہ نہیں ہوں اور جو صلاحیت اور صاحب اختیار ہیں۔ ان کا مسلح ہو جانا اور اس کے لئے محبت کا تابا نہ نہیں جانا ہوں۔ مزاد ہے کہ میں ہر فرد کے ساتھ اس کی صلاحیت کے مطابق ذمہ دار ہوں۔

④ میں تو بڑے بار بار دہلی کے معاملے کو دہاتا ہوں۔ اگر کوئی غصی میری فحاشی سے اختلاف نہیں کرتا تو اس کے لئے قصور وار وہ ہے جس میں لہجوں سمجھنا چاہئے کہ وقت کی کا اعتبار نہیں کرتا اور جو لوگ سوئے سے بے گناہ نہیں اٹھ سکتے۔ وہ پھیل گئی ہیں اور اپنی منزل کے حصول سے بھی محروم رہتے ہیں۔

⑤ علمِ نجوم کا ہر میری حقیقت سے کسی طرح آشنا ہو سکتا ہے جب کہ اس کا کام تو بڑے سادگی کی گردش کی مدد سے فوٹوں کو قسمت کا حال جاننے کے پیکر میں جلا رکھا ہوا ہے۔ کہ یہ طرغیل میری شہادت کا معیار نہیں ہو سکتا۔ جان لو کہ جس قسم کو معرفت کا مقام حاصل نہ ہو۔ وہ منزلِ مراد تک نہیں پہنچ سکتا۔

⑥ اور یہ مغرب میں یورپ کے اقلیہ پر جو فتنے کی سرخی نمایاں ہے توئی اوقتہ یہ فتنے کی سرخی نہیں بکھرتا۔ ان لوگوں کے خون کی سرخی ہے۔ مغرب نے جن کا ماحول کیا۔ لہذا اسے مریدانہ یا امر کا اثر ہے کہ حالات کا جائزہ آئے وہ اے عہد کے چوں صاحب سے لیا جائے۔

⑦ یورپ کے ماسٹرفان اور خطرناک ہتھیاروں کے موجد بن گیا اور انسانی قدرت کے خلاف جو آقا ہیں۔ بے شک یہ لوگ اپنی جان کن ایجابات پر غرور میں ملتی امر واقعہ ہے کہ آج یہ ایجابات کے اپنے لئے ہی بنی ہوئی کا سبب بن رہی ہیں۔ ہر چیز کے انہوں نے مانی مانی کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس کے باوجود ان ایجابات کے باعث یورپ کو جنگ اور اس کے خوف کے علاوہ کچھ اور نہیں مل سکتا۔ حد تو ہے کہ ان خطرناک ایجابات پر جو پہلے اخراجات ہوتے ہیں انہوں نے یورپ کے کہیں تمام ملک کو اقتصادی طور پر ضبط کر کے کڑواؤں سے دوچار کر دیا ہے۔

⑧ اس شعریں بھی اقبال نے پچھلے شعر کے خوالے سے اپنی بات کو آگے بٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ بے شک یورپی طاقتیں آج اپنے ہتھیاروں کی مدد سے ذراغ سے بھلی سمندر اور تمام فضاؤں پر چھاتے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود قدرت نے انہیں ایسے کراب کا شکار بنا دیا ہے جو ان کے لئے ہونا چاہی کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ ہونا ایجابات کا دور ہے جسے مانی راجی ہوجو توئی کا کام دیا جا رہا ہے۔ لیکن ذرا گہرائی سے دیکھا جائے تو یہ ہونا واقعات فتنی حقیقت کے معاملہ میں ہے۔ کیونکہ اس کے اس عہد کا ماحول ہرگز ہی اتنا زیادہ دور نہیں ہے جس کے دماغ کے طور پر یہ امر قدرتی ہے کہ ایک ناظمِ وجود میں آئے گا اور ہر طرح کی باریاں اور چہرے کے خلاف جو آقا ہو سکتے۔ مزاد ہے کہ اہل عالمِ وجود میں آئے گا اور مانی اس چہرے کے سمجھنے یا رکھنے میں ہے۔ خصوصاً اس قدر ہی بے ڈوبی کے اور اس کے بعد ایک ناظمِ وجود میں آتا قدرتی امر ہے ایسا نظام جو مانی سطح پر اس دنکون اور فحاشی سے بہرہ ور کر سکے۔

⑨ اقبال علم کو تمام کرتے ہوئے اس شعریں فرماتے ہیں۔
چند کہ طاقت ہمارا گڑھ ہے، طاقت کی سردی تو آگ ہی ہے۔ سردی کے ساتھ ماحول کو زبرد کر رہی ہے، کام میں ہے اس کی پردہ کے بغیر اپنی فکر اور حمت و دانش کا چراغ جلا رکھا ہے۔ اس لئے کہ رعبِ اقبال نے مجھ سے دو معاہدے اور غور، بختی ہوئی ہے کہ ہر طرح کی باریاں اور ماسماہدہ طاقت ہا حیلہ کر سکیں۔

DOWNLOAD: <https://tinurli.com/298om1>



a9c2e16639

Related links:

[x force x32 exe Vault Professional 2016 key](#)
[MyFFmpeg 3.1.2 Setup Serial - \[SH\]](#)
[pt nude porn pics](#)
[Unduh Aplikasi Gratis Android Di Youtube Buku Baca](#)
[download 5 Ghaney Mien 5 Crore the movie for free](#)
[Bhugol Aur Aap Pdf Download](#)
[Bittoo Boss Movie Free Download Hindi Movie easydivx 1.9.37 lect](#)
[Micro XP Pro 0.95 Download](#)
[Aadu Oru Bheegara Jeevi Aanu Full Movie Mp4 Downloadl](#)
[Acadlp.msi Autocad 2010 17](#)